



سوال

(40) اللہ کے عرش پر ہونے کے دلائل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عالم کہتا ہے کہ جو شخص خداوند کریم کو بلا کیف عرش پر کہے یا جانے وہ کافر ہے۔ پس اس عالم کا یہ قول غلط ہے یا صحیح

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو عالم یہ کہتا ہے وہ عالم نہیں ہے بلکہ وہ جاہل ہے اور اس کا یہ قول سراسر غلط و باطل ہے۔ کیونکہ قرآن مجید کی ایک نہیں بلکہ بہت سی آیتوں سے اللہ تعالیٰ کا عرش پر مستوی ہونا ثابت ہے اور اسی طرح بہت سی احادیث سے بھی یہ بات ثابت ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے عرش پر مستوی ہونے کی کیفیت مجہول و نا معلوم ہے۔ صحابہ اور تابعین و تبع تابعین اور ائمہ مجددین رضوان اللہ علیہم اجمعین کا یہی قول و اعتقاد تھا کہ اللہ تعالیٰ کا عرش پر مستوی ہے اور استواء علی العرش کی کیفیت مجہول و نا معلوم ہے اللہ تعالیٰ کے عرش پر بلا کیف ہونے کے ثبوت میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ اور اقوال ائمہ دین کو بسط و تفصیل کے ساتھ دیکھتا ہو۔ تو کتاب العلو للمحافظ الذہبی کا مطالعہ کرنا چاہیے یہاں دو آیتیں اور دو حدیثیں لکھ دی جاتی ہیں۔ (1) **إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ** سورہ اعراف (2) **اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ** سورہ رعد (3) **تَنْزِيلًا مِّنَ عِزِّ رَبِّكَ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْفُلْكَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ** سورہ طہ۔

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوعدہ فوق عرشہ منتفق علیہ وقال ادخل علی ربی وهو علی عرشہ (بخاری)

ائمہ دین میں سے صرف ائمہ اربعہ کا قول یہاں نقل کر دیا جاتا ہے۔ امام ابو حنیفہ نے وصیت میں فرمایا۔ کہ ہم اقرار کرتے ہیں اس بات کا کہ اللہ تعالیٰ کا عرش پر مستوی ہے۔ بسے اس کے کہ اس کو حاجت ہو۔ امام مالک نے فرمایا کہ استواء معلوم ہے اور کیفیت نا معلوم۔ اور ایمان اس پر واجب۔ اور سوال اس کی کیفیت سے بدعت طبرانی نے کہا کہ امام شافعی قائل ہیں استواء کے۔ امام احمد نے فرمایا کہ ہم اقرار کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا عرش پر مستوی ہے۔ جس طرح اس نے کہا۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلہ اتم۔ حررہ محمد عبدالرحمن المبارک پوری عفا اللہ عنہ۔ سید محمد نذیر حسین۔ دہلوی۔ فتاویٰ نذیریہ جلد اول نمبر ۳

(1) فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو کچھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔



(2) اللہ وہ جس نے بغیر ظاہری ستونوں کے آسمانوں کی پھت کو بلند کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔ ۱۲۰۔

(3) یہ قرآن ہمارا گیا ہے اس ذات پاک کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔ وہ رحمن ہے جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ ۱۲۰۔

هذاما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 89

محدث فتویٰ